ادارہ

مجلس احرار اسلام پاکستان کی سرگرمیاں

# اخبار الاحرار

## امریکہ و برطانیہ کا ڈنمارک کی حمایت کرنا ''دہشت گردی'' کے خلاف ''فرنٹ لائن سٹیٹ'' بننے والوں کے منہ پر طمانچہ ہے: (ملتان میں احتجاجی مظاہرے سے قائدِ احرار سید عطاء المہیمن بخاری کا خطاب)

ملتان (۱۰ر فروری) مجلس احرار اسلام کے زیر اہتمام ڈنمارک اور دیگر ممالک میں شائع ہونے والے گستاخانہ خاکوں کے خلاف ملک گیر احتجاجی مظاہرے کیے گئے۔

ملتان میں احتجاجی مظاہرے سے خطاب کرتے ہوئے مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا کہ یہود و نصاریٰ کی مسلم دشمنی اب ڈھکی چھپی نہیں رہی۔ امریکہ و برطانیہ کا ڈنمارک کی حمایت کرنا ''دہشت گردی'' کے خلاف فرنٹ لائن سٹیٹ بننے والوں کے منہ پر طمانچہ ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ آج مسلم امہ بیدار ہو چکی ہے اور غازی علم الدین شہید کے جانشین تقدیس رسالت (ﷺ) پر جان نچھاور کرنا اپنا دینی فریضہ سمجھتے ہیں۔ مجلس احرار اسلام اپنی درخشندہ روایات کی طرح اس موقع پر بھی تحفظ ناموسِ رسالت (ﷺ) کے لیے مطالبات کی منظوری تک اپنی پر امن جدوجہد جاری رکھے گی۔

سید محمد معاویہ بخاری نے کہا کہ ہم مغربی مصنوعات کا استعمال کر کے یورپی ممالک کی معیشت کو مستحکم کر رہے ہیں۔ ابھی مسلمانوں میں دینی غیرت و جرأت زندہ ہے اور وہ اپنے نبی ﷺ کی عزت کے تحفظ کے لیے اپنا تن، من، دھن قربان کرنا بخوبی جانتے ہیں۔ یہودی معیشت صرف مسلمانوں کی وجہ سے مستحکم ہے۔ جب تک ہم یہودی مصنوعات کا عملی طور پر بائیکاٹ نہیں کرتے تب تک کفار و مشرکین اپنے مذموم مقاصد کے لیے ایسے گھناؤنے اقدام کرتے رہیں گے

مظاہرے میں ڈنمارک کے پرچم کو پاؤں تلے روند کر جلایا گیا اور امریکی صدر بش کا پتلا نذرِ آتش کیا گیا۔ مظاہرے سے احرار رہنماؤں سردار عزیز الرحمٰن سنجرانی اور میاں محمد اویس نے بھی خطاب کیا۔

کراچی میں مولانا احتشام الحق اور شفیع الرحمٰن احرار، لاہور میں قاری محمد یوسف، چیچہ وطنی میں عبداللطیف خالد چیمہ، چناب نگر میں مولانا محمد مغیرہ، فیصل آباد میں محمد اشرف علی، میر ہزار خان (مظفر گڑھ) میں سید محمد کفیل بخاری، حاجی عبدالرزاق، ڈاکٹر عبدالحمید، محمد اصغر لغاری، ٹوبہ ٹیک سنگھ میں حافظ محمد اسماعیل، رحیم یار خان میں حافظ عبدالرحیم نیاز اور دیگر شہروں میں بھی احرار رہنماؤں کی قیادت میں احتجاجی مظاہرے کیے گئے۔

## سیدنا حسین رضی اللہ عنہ نے غیرت و حمیت کا جو درس دیا، وہ قیامت تک اہل ایمان کے لیے مینارۂ نور رہے سانحۂ کربلا یہودانِ خیبر اور منافقین عجم کی دہشت گردی کا نتیجہ تھا

(بتیسویں سالانہ ''مجلس ذکر حسین'' سے مقررین کا خطاب)

ملتان (۱۰ر فروری) دشمن کی تمام تر سازش اس بات کے لیے ہے کہ مسلمانوں کے جسدِ ملّی کو کمزور اور مضمحل

کیا جائے اور ملت واحدہ کو حسینی عقائد وافکار اور اسوۂ ازواج واصحابِ رسول علیہم الرضوان سے دور کر دیا جائے۔ان خیالات کا اظہار مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری نے دارِ بنی ہاشم، ملتان میں بتیسویں سالانہ ''مجلس ذکر حسین'' کے ایک بہت بڑے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔انہوں نے کہا کہ سیدنا حسینؓ امن کے داعی اور اسلامی حکومت کے استحکام کے علمبردار تھے۔وہ یہود ونصاریٰ کی اسلام دشمن سازش کا شکار ہوئے۔انہوں نے شہادت قبول کر لی مگر اُمت کو غیرت وحمیت کا لاثانی درس دے گئے۔سیدنا حسینؓ کا اجتہاد حق تھا۔انہوں نے اقتدار پر قبضہ کرنے کی کوئی بھی کوشش نہیں کی بلکہ وہ حکومت کی اصلاح کر کے مثالی اسلامی ریاست بنانا چاہتے تھے۔انہوں نے کہا کہ سیدنا حسین رضی اللہ عنہ کو ابن سباء کی ذریت البغایا نے دھوکہ دے کر کربلا میں شہید کیا اور یہودانِ خیبر کا انتقام لے کر امت مسلمہ کو لخت لخت کیا۔انہوں نے کہا کہ سیدنا حسین رضی اللہ عنہ شہیدِ غیرت ہیں۔انہوں نے غیرت وحمیت کا جو درس دیا، وہ قیامت تک اہل ایمان کے لیے مینارۂ نور ہے۔

مجلس احرار اسلام کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل سید محمد کفیل بخاری نے کہا کہ مقام ومنصب صحابہ رضی اللہ عنہم قرآن کی نص ہے۔تمام صحابہؓ گواہانِ نبوت (صلی اللہ علیہ وسلم) اور نجات ومغفرت کے سند یافتہ ہیں۔وہ اسلام کی پہلی مکمل سوسائٹی کے قدسی صفت انسان ہیں۔انہوں نے کہا کہ تاریخ اسلام میں سب سے پہلی دہشت گردی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف یہود ونصاریٰ نے کی۔سانحۂ کربلا بھی یہودانِ خیبر اور منافقین عجم کی دہشت گردی کا نتیجہ تھا۔انہوں نے کہا کہ آج بھی یہود ونصاریٰ اسی دہشت گردی کو جاری رکھتے ہوئے مسلمانوں کو ظلم وستم کا نشانہ بنا رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ہم خارجیوں، سبائیوں اور ناصبیوں پر لعنت بھیجتے ہیں۔ہمارا مسلک وہی ہے جو لختِ حسین سیدنا زین العابدین، سیدنا عبداللہ بن عمر، سیدہ زینب، حضرت امام ابوحنیفہ، حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی، حضرت نانوتوی اور سید عطاء اللہ شاہ بخاری کا تھا۔انہوں نے کہا کہ سیدنا حسین رضی اللہ عنہ حق پر تھے اور ہم حق کے ساتھ ہیں۔

ابن ابوذر حافظ سید محمد معاویہ بخاری نے کہا کہ امامت ونبوت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ اقدس پر مکمل ہو چکی ہے۔اب کسی نئے امام اور نبی کا تصور انکارِ ختم نبوت کے مترادف ہے۔یہود ونصاریٰ اور مجوسی براہِ راست حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بجائے عقیدۂ ختم نبوت پر حملہ آور ہوئے اور امتِ مسلمہ کے عقائد تباہ کرنے کے ساتھ ساتھ اسے انتشار وافتراق میں مبتلا کیا۔شہادتِ سیدنا حسین رضی اللہ عنہ سے اس سازش کو سمجھنے کا درس ملتا ہے۔انہوں نے کہا کہ امامتِ معصومہ کا اجراء دراصل ختم نبوت کے مقابلے میں نیا عقیدہ ہے۔اس عقیدے کا بانی عبداللہ ابن سباء منافق تھا۔جسے سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے قتل کیا۔شہادتِ سیدنا حسین رضی اللہ عنہ کے پس منظر میں سبائی سازش کارفرما ہے۔انہوں نے کہا کہ سیدنا حسین رضی اللہ عنہ کی مظلومانہ شہادت کے پیغام کو محو کر کے اسلام کے الہامی وآفاقی عقائد کو بگاڑنے کی اجازت ہرگز نہیں دی جائے گی۔

مجلس ذکر حسینؓ سے مولانا محمد فواد رحیمی، حافظ محمد اکرم احرار، مولانا محمد اکمل اور دیگر مقررین نے بھی خطاب کیا۔

☆......☆......☆

میر ہزار خان (۱۱رفروری) مجلس احرار اسلام پاکستان کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل سید محمد کفیل بخاری نے کہا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہستی خالق اور مخلوق کے درمیان سب سے عظیم اور آخری رابطہ ہے۔اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ ''وہ اگر چاہتا تو

کرۂ ارضی پر تمام انسان ایمان لے آتے"، یعنی کسی ذریعے کے بغیر بھی منشاءِ خداوندی انسانوں تک پہنچ سکتا تھا لیکن اللہ تعالیٰ نے حضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کو مبعوث فرما کر بنی نوع انسان پر احسان کیا اور دین اسلام انہی کے ذریعے انسانوں تک پہنچایا۔ سید محمد کفیل بخاری مسجد احرار میر ہزار خان (مظفر گڑھ) میں اجتماعِ جمعہ سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ آج دنیا کے یہود و نصاریٰ کی سازش ہی یہ ہے کہ امتِ مسلمہ کی حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت وعقیدت کا رشتہ توڑ دیا جائے تاکہ آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے عطا کردہ عقائد و اعمال اور اخلاق و اقدار کا سارا نظام درہم برہم کر دیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ نبی خاتم صلی اللہ علیہ وسلم سے لافانی محبت ہی امتِ مسلمہ کے ایمان کی بقا کی ضامن ہے۔

بعد نمازِ جمعہ مجلس احرار اسلام کے زیر اہتمام ایک پرامن احتجاجی جلوس نکالا گیا۔ شرکاء جلوس نے ڈنمارک، ناروے اور دیگر یورپین ممالک کے اخبارات میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے توہین آمیز خاکے شائع کرنے کے خلاف شدید احتجاج کیا۔ جلوس کی قیادت مجلس احرار اسلام کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل سید محمد کفیل بخاری اور مقامی احرار رہنماؤں حاجی عبدالرزاق، ڈاکٹر عبدالحمید اور محمد اصغر لغاری نے کی۔ سید محمد کفیل بخاری اور محمد اصغر لغاری نے اپنے خطاب میں کہا کہ یہ ایک شرانگیز، شرمناک اور توہین آمیز اقدام ہے اور ہم بحیثیت مسلمان اس کی شدید مذمت کرتے ہیں۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ ڈنمارک اور ناروے سے سفارتی تعلقات ختم کیے جائیں اور وہاں کی حکومتوں کی معافی تک تعلقات بحال نہ کیے جائیں۔ نیز یہ مطالبہ کیا گیا کہ حکومت پاکستان ڈینش مصنوعات کی درآمد بند کرے اور مکمل اقتصادی بائیکاٹ کرے۔ عوام سے بھی اپیل کی گئی کہ گستاخ ممالک کی تمام مصنوعات کا بائیکاٹ کریں۔ آخر میں شرکاء جلوس پرامن طور پر منتشر ہو گئے۔

## توہین آمیز خاکوں کی اشاعت کرنے والے ممالک مسلمانوں سے معافی مانگیں: سید عطاء المہیمن بخاری

ملتان (۷ا فروری) مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا ہے کہ حکومتِ پاکستان توہین آمیز خاکوں کی اشاعت کرنے والے ممالک کا مکمل تجارتی بائیکاٹ کرے اور ڈنمارک و ناروے کے ساتھ سفارتی تعلقات ختم کر کے فوری طور پر پاکستانی سفیر واپس بلایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ جب تک حکومت ہمارے مطالبات تسلیم نہیں کرتی تحریکِ تحفظِ ناموسِ رسالت جاری رہے گی۔ مجلس احرار اسلام پاکستان کے زیر اہتمام مختلف شہروں میں احتجاجی اجتماعات اور مظاہرے ہوئے جن میں مطالبہ کیا گیا کہ فتنہ خیز، شرانگیز اور توہین آمیز خاکوں کی اشاعت کرنے والے ممالک مسلمانوں سے معافی مانگیں اور اپنے ملکوں میں مقدس شخصیات کے احترام کے قانون کو نافذ کریں۔

شجاع آباد میں قائد احرار سید عطاء المہیمن بخاری، چناب نگر میں مولانا محمد مغیرہ، چنیوٹ میں پروفیسر خالد شبیر احمد، ملتان میں سید محمد کفیل بخاری، چیچہ وطنی میں عبداللطیف خالد چیمہ، لاہور میں قاری محمد یوسف احرار، میاں محمد اویس، رحیم یار خان میں حافظ عبدالرحیم نیاز، ٹوبہ ٹیک سنگھ میں حافظ محمد اسماعیل، کراچی میں مولانا احتشام الحق معاویہ، شفیع الرحمٰن احرار اور مولانا عبدالغفور نے مختلف احتجاجی اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تحریک کے دوران مختلف شہروں میں تشدد کے واقعات سے دینی جماعتوں کے کارکنوں کا کوئی تعلق نہیں۔ تشدد ہوا نہیں بلکہ سازش کے تحت کرایا گیا ہے۔ تاکہ پہلے مرحلے میں ہی تحریک کو سبوتاژ کر دیا جائے۔ اس کی ذمہ دار حکومت ہے۔

مجلس احرار اسلام کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل سید محمد کفیل بخاری، قاری محمد یوسف احرار اور میاں محمد اویس نے گزشتہ ماہ لاہور میں جماعت الدعوۃ کے امیر حافظ محمد سعید، امیر حمزہ، جماعت اسلامی کے قیم سید منور حسن اور حافظ محمد ادریس سے تحریک تحفظ ناموسِ رسالت کے حوالے سے ملاقات اور مشاورت کے بعد اپنے بیان میں کہا ہے کہ تحریک کو پرامن رکھنے اور چلانے کے لیے منظم منصوبہ بندی کی ضرورت ہے۔ انہوں نے دینی رہنماؤں اور کارکنوں کے خلاف کریک ڈاؤن کی شدید مذمت کی۔

☆......☆......☆

شجاع آباد (۷ ارفروری) مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری نے شاہی مسجد شجاع آباد میں جمعہ کے ایک بہت بڑے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کفر ہمارے ایمان پر حملے کے بعد ہماری زبان کو بھی روکنا چاہتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے حکمرانوں نے افغانستان بارے نرم پالیسی اختیار کر کے طالبان حکومت ختم کرائی اور آج کفر کھلے عام شعائر اسلام کی تضحیک کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ القاعدہ کے نام پر دنیا بھر میں مسلمانوں کو دہشت گردی کا طعنہ دے کر ذبح کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جمہوریت کے نام پر دنیا بھر میں پانچ کروڑ لوگ ذبح کیے گئے جبکہ اسلامی انقلاب میں پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں انتہائی کم لوگ مارے گئے۔ انہوں نے مجلس عمل سے اپیل کی کہ وہ اسمبلی میں بھرپور احتجاج کریں ورنہ استعفیٰ دے کر باہر آجائیں۔ عوام انہیں خراجِ تحسین پیش کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ معیشت کی بہتری کا راگ الاپنے والی حکومت نے زلزلہ زدگان کو بے سہارا چھوڑ دیا ہے۔ صرف الرشید ٹرسٹ ہی بے سہارا لوگوں کی دستگیری کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اقوام متحدہ کے ذریعے قانون بنوائے کہ مقتدر شخصیات کی توہین کی سزا' سزائے موت ہو۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ سرکاری سطح پر گستاخ ممالک کی مصنوعات کا فوری بائیکاٹ کیا جائے، بش کا دورہ پاکستان منسوخ کیا جائے، ڈنمارک سے پاکستانی سفیر کو فوری واپس بلوایا جائے، ملک کو مزید نقصان سے بچانے کے لیے پرویز مشرف استعفیٰ دے دیں۔

☆......☆......☆

کراچی (۷ ارفروری) مجلس احرار اسلام کراچی نے ''پاسبان'' کی اپیل پر توہین رسالت کا مجرمانہ کردار ادا کرنے والے صحافیوں کے خلاف احتجاج کو سوفیصد کامیاب قرار دیتے ہوئے پاسبان کے صدر الطاف شکور اور دیگر دینی جماعتوں کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ الحمدللہ امتِ مسلمہ بیدار ہے۔ جامع مسجد عائشہ صدیقہ نارتھ کراچی میں انٹرنیشنل ختم نبوت کے مولانا عبدالرشید انصاری، جامعہ محمدیہ مہران ٹاؤن کے مولانا عبدالغفور مظفر گڑھی، جامعہ فاروقیہ ناظم آباد کے مفتی فضل اللہ الحمادی، مسجد معاویہ شریف آباد کے قاری شبیر احمد صدیقی، اقصیٰ مسجد لیاقت آباد کے قاضی شاہ زمان، مولانا اللہ بخش احسان پوری، مفتی عطاء الرحمٰن قریشی، مولانا محمد عمر قریشی، ابومحمد عثمان احرار، قاری عبیدالرحمٰن، قاری محمود احمد، عبدالستار اور دیگر علماء کرام نے کراچی کی مختلف مساجد میں توہین رسالت کے مجرموں کی دل آزار شیطانی حرکت کی بھرپور مذمت کی اور مجرموں کو مسلمانوں کے حوالے کرنے کا مطالبہ کیا۔ علماء کرام نے کہا کہ آج امریکہ پنجۂ یہود کی گرفت میں بے بس ہے اور پوری دنیا کے عیسائی امریکہ کے ذریعے بلیک میل ہو رہے ہیں۔ توہین رسالت کے ذریعے امریکہ نے یورپ کو عالم اسلام کے خلاف متحد کرنے کی سازش کی ہے مگر الحمدللہ عالم اسلام نے ناموسِ رسالت کے تحفظ کے لیے متحد ہو کر اہل کفر کو مخمصہ میں ڈال دیا ہے۔ مغرب کو یہ توقع نہ تھی کہ

مسلمان اب کسی نقطہ پر متحد ہوسکتے ہیں۔پیغمبراسلام ﷺ کی عزت وناموس کا مسئلہ ہر مسلمان کے دین وایمان کا مسئلہ ہے جس سے وہ کسی قیمت دستبردار ہونے کو تیار نہیں ہیں۔مجلس احرار اسلام کراچی کے رہنماؤں اور کارکنوں نے تمام احتجاجی اجلاسوں ،ریلیوں اور جلسوں میں بھرپور شرکت کی۔احرار رہنماؤں نے اہل کراچی کی طرف سے تاریخی ہڑتال اور ریلی پر انہیں خراجِ تحسین پیش کیا ہے۔

## توہینِ رسالت پر مبنی خاکوں کے خلاف ہڑتال کی کامیابی پر مجلس احرار اسلام کا اظہارِ تشکر

لاہور(۲۰رفروری)مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی وصوبائی رہنماؤں ابن امیر شریعت سید عطاء المہیمن بخاری ،پروفیسر خالد شبیر احمد ،عبداللطیف خالد چیمہ ،سید محمد کفیل بخاری ،میاں محمد اویس ،چودھری ظفر اقبال ایڈووکیٹ ،ملک محمد یوسف ،قاری محمد یوسف احرار اور دیگر رہنماؤں نے یورپی میڈیا میں توہینِ رسالت ﷺ پر مبنی خاکوں کی اشاعت کے خلاف احتجاجی ہڑتال کو بھرپور اور مکمل طور پر کامیاب بنانے پر تاجروں اور عوام کا شکریہ ادا کیا ہے اور مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ لاہور اور گردونواح میں مکمل شٹر ڈاؤن سے اہل ایمان نے پیغمبر اسلام ﷺ کی عزت وناموس کے معاملہ میں سمجھوتے کے امکان کو یکسر رد کر دیا ہے۔یہ یورپی ممالک اور پاکستان کے حکمرانوں کے لیے پیغام ہے کہ نبی ﷺ کی شان میں گستاخی برداشت نہیں کی جائے گی۔حضور ﷺ کی شان کے خلاف گستاخانہ خاکوں کی اشاعت عالم اسلام کی توہین ہے۔یہ ملی غیرت کا معاملہ ہے۔اس لیے جب تک یہ ناپاک حرکت کرنے والے ممالک معافی نہیں مانگتے اور کارٹونسٹ اور اخبارات کے خلاف کارروائی نہیں کی جاتی‘اس وقت تک ان تمام یورپی ممالک کا مکمل بائیکاٹ کیا جائے۔یورپی مصنوعات کی درآمد اور استعمال بند کی جائے اور ان سے تمام تر سفارتی تعلقات منقطع کیے جائیں۔

احرار رہنماؤں نے کہا کہ اگر حکمرانوں نے ان ممالک کے خلاف پورے ایمانی جذبے کے ساتھ راست اقدام نہ کیا اور ان کا بائیکاٹ نہ کیا تو ان شاء اللہ ناموسِ رسالت کے تحفظ کے لیے یہ احتجاجی تحریک جاری رہے گی۔احرار رہنماؤں نے ہڑتال کے موقع پر بعض عناصر کی طرف سے توڑ پھوڑ اور جلاؤ گھیراؤ کی کارروائیوں کی شدید مذمت کی اور کہا کہ ہڑتال کے دوران نقص امن پیدا کرنے والے ہمارے مخلص ساتھی نہیں ہوسکتے۔

## اسلامی تعلیمات دہشت گردی کی ضد ہیں۔امریکہ کے جبر نے پوری دنیا کو دہشت گردی میں مبتلا کر رکھا ہے(مولانا قاری محمد عمران جہانگیری)

چیچہ وطنی(۲۸رجنوری)برطانیہ کے ممتاز عالم دین اور ورلڈ اسلامک فورم کے رہنما مولانا قاری محمد عمران خان جہانگیری نے کہا ہے کہ اسلام کی عالمگیریت کے سامنے کوئی نظریہ نہیں ٹھہرسکتا۔ہم فکر ونظر کے اعتبار سے تو پختہ ہیں لیکن کردار وعمل کے اعتبار سے بہت کمزور ہیں۔یہ کمزوریاں اگر دور کر لی جائیں تو دنیا کی کوئی طاقت ہمارا راستہ نہیں روک سکتی۔مولانا قاری محمد عمران خان جہانگیری جو آج کل آزاد کشمیر اور پاکستان کے دورے پر ہیں‘چیچہ وطنی میں مجلس احرار اسلام کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ کی طرف سے دیئے گئے عشائیہ سے خطاب کر رہے تھے۔اس موقع پر اُم المدارس فیصل آباد کے مہتمم مولانا مقبول الرحمٰن انوری ،مولانا محمد خبیب حمید ،مولانا احسان الرحمٰن انوری اور قاضی ممتاز الرحمٰن (مری)بھی ان کے ہمراہ تھے۔انہوں نے کہا کہ امریکہ ویورپ کے حکمران عالمی استعمار کا روپ دھار کر اسلام اور مسلمانوں

کے در پے ہیں اور ظلم کی انتہا یہ ہے کہ ہم سے ہمارا عقیدہ بھی چھینا جا رہا ہے اور عرصۂ حیات تنگ کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ برطانیہ میں تعلیمی اور فکری کام کی رفتار پہلے سے بہتر ہوئی ہے اور نائن الیون کے بعد پوری دنیا میں اسلامی تعلیمات کے بارے میں آگاہی کا گراف بھی بڑھا ہے۔ تاہم ضرورت اس امر کی ہے کہ نوجوان نسل کی نظریاتی تربیت پر خصوصی توجہ دی جائے اور حدود میں رہتے ہوئے دینی مدارس میں میڈیا کے حوالے سے اپ ڈیٹ شعبے قائم کیے جائیں کہ لڑائی کا میدان یہی ہے ۔انہوں نے کہا کہ مغربی ممالک کے مسلمان اپنے اپنے قوانین کا احترام کرتے ہوئے ایسے ادارے قائم کریں جن میں دینی وعصری تعلیم کا اہتمام کیا جائے تو یہ خلا جلد پورا ہوسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسلامی تعلیمات دہشت گردی کی ضد ہیں۔ ہم دہشت گردی کی مذمت کرتے ہیں، امریکہ کے جبر نے دنیا کو دہشت گردی میں مبتلا کر رکھا ہے۔ اس وقت حکمت اور تدبر کے ساتھ مسلم حکمرانوں کو امریکہ کے حصار سے نکلنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ختم نبوت کے محاذ پر مجلس احرار اسلام اور دیگر جماعتوں نے جو خدمات سرانجام دی ہیں، وہ ہمارا اثاثہ ہیں۔ آج پھر ایک اور سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ کی ضرورت ہے جو استعمار کا پوری جرأت سے راستہ روکے۔ انہوں نے کہا کہ قادیانی اپنے کفر کو اسلام کے نام پر متعارف کروا کر پوری دنیا کو دھوکہ دے رہے ہیں اور ایم ٹی اے (M.T.A) قادیانی چینل چوبیس گھنٹے لوگوں کو گمراہ کر رہا ہے۔ ختم نبوت کے محاذ پر کام کرنے والی جماعتوں کو دنیا کے بدلتے ہوئے حالات اور قادیانی دجل وفریب کی تباہ کاریوں کو ملحوظ رکھ کر اپنی حکمتِ عملی میں تبدیلی لانی چاہیے۔ بعد ازاں انہوں نے عبداللطیف خالد چیمہ اور قاری محمد قاسم کے ہمراہ جامعہ رشیدیہ میں مولانا کلیم اللہ رشیدی، قاری سعید ابن شہید اور عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے ضلعی جنرل سیکرٹری قاری عبدالجبار سے ملاقات اور تبادلہ خیال کیا۔

## مولانا سید اسعد مدنی عظیم دینی وقومی رہنما تھے (مولانا امدادالحسن نعمانی)

چیچہ وطنی (۱۱رفروری) مولانا سید اسعد مدنی نہ صرف ایک متبحر عالم دین اور دینی رہنما تھے بلکہ قومی وسیاسی لیڈر کے طور پر بھی انہوں نے ہندوستانی مسلمانوں کے دینی اور سیاسی حقوق کے لیے ایک طویل اور صبر آزما جدوجہد کی وہ بین الاقوامی حالات کے تناظر میں جمعیت علماء ہند کے پلیٹ فارم سے موثر کردار ادا کرتے رہے۔ ان خیالات کا اظہار مجلس احرار اسلام چیچہ وطنی کے دفتر میں برطانوی عالم دین اور ختم نبوت ایجوکیشن سنٹر برمنگھم کے ڈائریکٹر مولانا امدادالحسن نعمانی کی زیر صدارت منعقدہ ایک تعزیتی اجلاس میں علماء کرام نے کیا۔ اجلاس میں مولانا محمود احمد قادری (بورے والا)، مولانا عبیدالرحمٰن ضیاء (کمالیہ)، احرار رہنما عبداللطیف خالد چیمہ، قاری حبیب اللہ انور (کمالیہ)، قاری محمد قاسم، حافظ محمد عابد مسعود ڈوگر، مولانا منظور احمد، محمد ارشد چوہان، مسعودالحسن نعمانی اور دیگر حضرات نے شرکت کی۔ دینی رہنماؤں نے جمعیت علماء ہند کے سربراہ مولانا سید اسعد مدنی کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ایک متحرک رہنما کے طور پر مولانا مرحوم کا موثر کردار ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ مولانا امدادالحسن نعمانی نے کہا کہ مولانا کو خراجِ تحسین پیش کرنے کا ایک ہی ذریعہ ہے کہ ہم سب عالمی استعمار کی سازشوں کا ادراک کریں اور مظلوم اقوام کے حقوق کی جدوجہد کو منظم کریں۔ انہوں نے کہا کہ ہماری تمام مشکلات کا حل قرآنی وآسمانی تعلیمات میں مضمر ہے اور یہی پیغام مولانا اسعد مدنی ساری عمر عام کرتے رہے۔ علاوہ ازیں دارالعلوم ختم نبوت جامع مسجد میں مولانا اسعد مدنی کی مغفرت کے لیے اجتماعی دعا بھی کرائی گئی۔

## برٹش ایمپائر کے خلاف سید عطاء اللہ شاہ بخاری مرحوم، ان کے رفقاء اور احرار کارکنوں نے ایثار و قربانی اور جرأت و بہادری کی ایک نئی تاریخ رقم کی تھی (قاضی حسین احمد)

چیچہ وطنی (۱۲ فروری) متحدہ مجلس عمل کے صدر قاضی حسین احمد نے کہا ہے کہ مجلس احرار اسلام کی تابناک تاریخ کے ساتھ ہماری گہری یادیں وابستہ ہیں اور یہ یادیں بھی ہمارا لہو گرم رکھنے کا موجب بنتی ہیں۔ وہ اسلام آباد میں تحفظِ حرمتِ رسول (ﷺ) کے سلسلہ میں ''قومی مجلس مشاورت'' کے موقع پر مجلس احرار اسلام کے ارکانِ وفد عبداللطیف خالد چیمہ، قاری محمد یوسف احرار اور چودھری محمد ظفر اقبال ایڈووکیٹ سے گفتگو کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ برٹش ایمپائر کے خلاف سید عطاء اللہ شاہ بخاری مرحوم، ان کے رفقاء اور احرار کارکنوں نے ایثار و قربانی اور جرأت و بہادری کی ایک نئی تاریخ رقم کی تھی۔ تب برطانوی استعمار کا قبضہ تھا اور آج امریکی استعمار نے پنجے گاڑے ہوئے ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ امت کے تمام طبقات اس گھمبیر صورتِ حال کا حقیقی ادراک کر کے حکمت و تدبیر کے ساتھ آگے بڑھیں اور کفر و استبداد کا راستہ روکیں۔ جمعیت اتحاد العلماء کے صدر شیخ الحدیث مولانا عبدالمالک (ایم این اے) نے اس موقع پر کہا کہ مجلس احرار اسلام سید عطاء المہیمن بخاری کی قیادت میں جو کام کر رہی ہے۔ خصوصاً تحفظ ختم نبوت کے محاذ پر جو خدمات انجام دے رہی ہے، ہم اس کو بہت قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور دعا گو ہیں کہ امت میں اتفاق و اتحاد بڑھے اور کفر والحاد نا کام و نامراد ہو۔

☆......☆......☆

چیچہ وطنی (۱۷ فروری) ممتاز برطانوی عالم دین اور ختم نبوت ایجوکیشن سنٹر برمنگھم کے ڈائریکٹر مولانا امداد الحسن نعمانی نے تحریک تحفظِ ناموسِ رسالت (ﷺ) کے سلسلہ میں مجلس احرار اسلام کے زیر اہتمام مرکزی مسجد عثمانیہ چیچہ وطنی میں بڑے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ برداشت اور مکالمے کا پرفریب نعرہ لگانے والا یورپ اسلام اور مسلمانوں کے خلاف دہشت گردی پر اتر آیا ہے۔ ہم تو سیدنا آدم علیہ السلام سے لے کر خاتم الانبیاء (ﷺ) تک سب کے نوکر اور غلام ہیں اور یہ ہمارے عقیدے کا حصہ ہے کہ توہین رسالت (ﷺ) کے قانون پر موثر عمل درآمد کرایا جائے اور قادیانیوں کو نکیل ڈالی جائے۔ انہوں نے کہا کہ حکمران چند روزہ اقتدار کے لیے عالم کفر کے ایجنٹ بن کر مسلمانوں کے مفادات کو ذبح کرنے کا موجب بن رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یورپی ممالک کی طرف سے فتنہ انگیز اور توہین آمیز خاکوں کی اشاعت اور متعلقہ حکومتوں کی طرف سے ان پر اصرار و اعادہ اسلام اور مسلمانوں کے خلاف اعلانیہ دہشت گردی ہے۔ انہوں نے کہا کہ عالم اسلام کے خلاف صحافتی جارحیت اور دریدہ ذہنی کی انتہا ہوگئی ہے۔ اس صورتحال کے تدارک کے لیے مسلم ممالک، او آئی سی اور صحافیوں کو اپنا موثر کردار ادا کرنا چاہیے۔ مجلس احرار اسلام کے رہنما عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ لاہور سمیت مختلف شہروں میں پرتشدد واقعات کا موجودہ تحریک سے کوئی تعلق نہیں بلکہ یہ سب کچھ تحریک کو سبوتاژ کرنے کے لیے ''کرایا'' گیا ہے اور اس کی ذمہ داری براہِ راست سرکاری انتظامیہ پر ہے۔ اجتماع میں ایک قرارداد کے ذریعے عوام سے یورپی مصنوعات کا بائیکاٹ کرنے کی پرزور اپیل کی گئی۔ بعد ازاں دفتر احرار جامع مسجد چیچہ وطنی میں احرار کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے مولانا امداد الحسن نعمانی نے کہا کہ پاکستانی حکمران قادیانیوں سمیت ہر دین دشمن لابی کو پرموٹ کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ برطانیہ میں

(ایم ٹی اے ) قادیانی چینل چوبیس گھنٹے اپنے کفر وارتداد کو اسلام کے نام پر متعارف کرا رہا ہے۔ضرورت اس امر کی ہے کہ میڈیا کے محاذ کو منظّم کیا جائے۔علاوہ ازیں مولانا نعمانی نے مراکزِ احرار کا دورہ بھی کیا اور مجلس احرار اسلام اور تحریک تحفظ ختم نبوت کی دینی و تعلیمی اور تحریکی سرگرمیوں کو سراہا۔دریں اثناء مولانا امداد الحسن نعمانی نے احرار کارکنوں حافظ حبیب اللہ رشیدی ،ابومعاویہ محمد ابراہیم اور محمد ارشد چوہان کے ہمراہ رحمان سٹی ہاؤسنگ سکیم اوکانوالہ روڈ چیچہ وطنی میں چوتھے مرکز احرار ''مسجد ختم نبوت اور ختم نبوت سنٹر'' کے لیے مجوزہ جگہ دیکھی اور دعا کرائی۔

☆......☆......☆

چیچہ وطنی (۱۹ ؍فروری) مجلس احرار اسلام کے زیر اہتمام جامع مسجد چیچہ وطنی میں ایک بڑا مشترکہ احتجاجی جلسہ شیخ الحدیث مولانا محمد ارشاد کی زیرِ صدارت اور خان محمد افضل کی زیرِ سرپرستی منعقد ہوا۔جس میں مجلس احرار اسلام کے مرکزی رہنما سید محمد کفیل بخاری ،عبداللطیف خالد چیمہ ،مرکزی انجمن تاجران کے صدر شیخ محمد حفیظ ،سماجی رہنما شیخ عبدالغنی ،چیچہ وطنی پریس کے سرپرست شیخ اسلم ،حافظ عابد مسعود ڈوگر ،پی ایم اے کے حافظ ڈاکٹر عطاء الحق ،جماعت اسلامی کے خان حق نواز درانی ،مولانا عثمان محمود،مولانا عثمان حیدر،مسلم لیگ (ق ) کے راؤ محمد اسلم ،جمعیت اہل حدیث کے مولانا محمد اسماعیل اور عتیق الرحمٰن عزیز ،صوفی محمد شفیق عتیق ،حافظ حکیم محمد قاسم ،قاری شوکت علی ،محمد اسلم ،جماعت الدعوۃ کے ابوسعید ،چودھری خادم حسین ایڈووکیٹ نے خطاب کیا۔مقررین نے کہا کہ پاکستانی حکومت نے عوام میں پائے جانے والے غیظ وغضب کا دانستہ ادراک نہیں کیا اور حالات بگاڑنے کا موجب خود حکمران بنے ہیں۔مقررین نے کہا کہ حکومت نے ایک سازش کے تحت تحریک کو تشدد کے راستے پر ڈالنے کی کوشش کی ہے۔مقررین نے کہا کہ حکومت امریکی مفادات کی غلام بن کر رہ گئی ہے اور مسلمانوں کے فکر وعقائد اور مفادات کو بے دردی سے ذبح کیا جا رہا ہے۔مقررین نے کہا کہ تحفظِ ناموسِ رسالت (ﷺ) مسلمانوں کی مضبوط ترین قدرِ مشترک ہے اور اس کا دفاع سب کچھ قربان کر کے بھی کیا جائے گا۔مقررین نے کہا کہ فوج اور ملک کی نظریاتی اساس کو جہاد سے ہٹا کر ملک کی جغرافیائی سرحدوں کو بھی خطرے میں ڈالا جا رہا ہے۔سید محمد کفیل بخاری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ عالم کفر نے امریکہ کی قیادت میں طے کر لیا ہے کہ امتِ مسلمہ کے جسد سے روحِ محمد ﷺ نکال دی جائے۔اصل میں ہمیں تولا جا رہا ہے لیکن مسلمان ناموسِ رسالت (ﷺ) کے ساتھ کمٹمنٹ جانے دے کر بھی ختم نہیں ہونے دیں گے اور عالم اسلام کے خلاف صحافتی جارحیت کا ہر حال میں مقابلہ کیا جائے گا۔دنیا کی دولت تو آنی جانی ہے۔ایمان کی دولت کو بچالو۔عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ مضبوط کرسی اور بھاری مینڈیٹ والے بھی نہ رہے'ان حکمرانوں کا انجام بھی اچھا نہ ہوگا۔کانفرنس میں قراردادوں کے ذریعے مطالبہ کیا گیا کہ فتنہ انگیز خاکے شائع کرنے والے یورپی ممالک سے تجارتی وسفارتی تعلقات ختم کیے جائیں۔عوام سے قرارداد کے ذریعے مطالبہ کیا گیا کہ متعلقہ یورپی ممالک کی تمام مصنوعات کا بائیکاٹ کیا جائے۔تمام مکاتبِ فکر اور سیاسی زعماء کے فقید المثال اجتماع کا اختتام پیر جی عبدالجلیل اور مولانا احمد ہاشمی کی دعا کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔عظیم الشان اجتماع کے بعد زبردست احتجاجی مظاہرہ کیا گیا جس میں امریکی ویورپی ممالک کے خلاف سخت نعرے بازی کی گئی۔شرکاء نے ڈینش پرچم نذرِ آتش کیے۔قابل ذکر امر یہ ہے کہ جامع مسجد روڈ پر ڈینش پرچم پینٹ کر کے بے

پناہ ہجوم نے اوپر سے گزر کے اپنے جذبات اور نفرت کا اظہار کیا۔امن وامان کے لیے پولیس کی بھاری نفری موجود تھی۔تاہم کوئی ناخوشگوار واقعہ رونما نہیں ہوا اور مظاہرہ پرامن طور پر منتشر ہو گیا۔علاوہ ازیں غازی آباد میں انجمن تاجران اور تحریک تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام راجہ نصیر احمد، حکیم محمد رفیق، محمد طاہر اور مولانا شاہد محمود احمد کی زیر قیادت زبردست احتجاجی جلوس نکالا گیا جو بعد ازاں جلسہ عام کی شکل اختیار کر گیا۔بورے والا چیچہ وطنی روڈ پر منعقد جلسہ سے مجلس احرار اسلام کے مرکزی رہنما عبداللطیف خالد چیمہ، مولانا ظہور احمد، مولانا فقیر اللہ، ڈاکٹر مختار احمد، غازی ابوسعید مسئول جماعت الدعوۃ ضلع ساہیوال میں مبلغ ختم نبوت مولانا منظور احمد، مولانا شاہد محمود احمد اور مفتی محمد عثمان نے خطاب کیا۔مقررین نے کہا کہ ہمیں جنرل مشرف نہ وردی میں قبول ہے نہ بغیر وردی کے۔عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ ناموسِ رسالت (صلی اللہ علیہ وسلم) امت کی شہ رگ ہے اور پوری امت توہین آمیز اور فتنہ خیز خاکوں کے خلاف سراپا احتجاج ہے۔اس راستے کی تمام مشکلات کو ہم چوم کر آگے بڑھنے کے جذبے سے میدان میں آئے ہیں۔انہوں نے اسلام آباد میں ریلی کو روکنے اور قائدین مجلس عمل دیگر رہنماؤں اور کارکنوں کی گرفتاریوں، نظر بندیوں اور تشدد آمیز کارروائیوں کی شدید مذمت کرتے ہوئے اسے ریاستی دہشت گردی قرار دیا اور کہا کہ حکومت ہوش کے ناخن لے اور مسلمانوں کے جذبات کی نمائندگی کرے یا حکومت سے الگ ہو جائے۔

☆......☆......☆

شاہ پور چاکر (۱۷ر فروری) مجلس احرار اسلام کراچی کے رہنما مولانا احتشام الحق احرار نے کہا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخی کے مجرم اور توہین آمیز خاکے شائع کرنے والے ڈنمارکی اور یورپی صحافی ناقابل معافی ہیں۔وہ جامع تاج المساجد شاہ پور چاکر ضلع سانگھڑ (سندھ) میں جمعہ کے احتجاجی اجتماع سے خطاب کر رہے تھے۔انہوں نے کہا کہ جب تک ڈنمارک اور ناروے کی حکومتیں مسلمانوں سے معافی نہیں مانگتیں، اس وقت تک امت مسلمہ کا احتجاج جاری رہے گا۔انہوں نے کہا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین کی جسارت دراصل امت مسلمہ کی دینی غیرت وحمیت کو چیلنج ہے۔اجتماع کی صدارت حضرت مولانا محمد حسن عباسی مدظلہ (خلیفہ مجاز حضرت مولانا احمد علی لاہوری رحمہ اللہ) نے فرمائی۔حضرت مولانا نے مسلمانوں سے اپیل کی گستاخ ممالک کی مصنوعات کا بائیکاٹ کریں۔انہوں نے کہا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت نجاتِ اخروی کی ضمانت ہے۔مولانا احتشام الحق نے کہا کہ تحفظ ختم نبوت اور تحفظ ناموسِ رسالت مجلس احرار اسلام کا نصب العین اور مشن ہے۔احرار اپنی تمام توانائیاں اس مقدس مشن کے لیے وقف کیے ہوئے ہیں۔

☆......☆......☆

اوکاڑہ (۲۰ر فروری) مجلس احرار اسلام اوکاڑہ کے رہنماؤں شیخ نسیم الصباح، شیخ مظہر سعید محمود الحسن اور مولانا کفایت اللہ نے اپنے مشترکہ بیان میں توہین آمیز خاکے شائع کرنے والے یورپین اخبارات کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ یہ ذلیل حرکت امت مسلمہ کے عقائد اور دین اسلام پر براہِ راست حملہ ہے۔انہوں نے کہا کہ حکومتِ پاکستان، ڈنمارک، ناروے اور دیگر گستاخ یورپین ممالک کا اقتصادی بائیکاٹ کرے اور اُن سے سفارتی تعلقات منقطع کرے۔احرار کارکنوں کے ایک اجلاس میں حضرت مولانا سید اسعد مدنی کے انتقال پر گہرے صدمے کا اظہار کیا گیا اور ان کی دینی خدمات پر خراجِ تحسین پیش کیا گیا۔

## ’’قومی مجلس مشاورت‘‘ میں احرار رہنماؤں کی شرکت

اسلام آباد: تحریک تحفظ ناموسِ رسالت کے سلسلے میں ملک کی تمام دینی وسیاسی جماعتوں کے رہنماؤں نے اسلام آباد میں دومرتبہ ’’قومی مجلس مشاورت‘‘ منعقد کی۔ پہلا اجلاس ۱۲رفروری اور دوسرا ۲۰رفروری ۲۰۰۶ء کومنعقد ہوا۔ ان اجلاسوں میں مرکزسیکرٹری اطلاعات جناب عبداللطیف خالد چیمہ، مرکزی ارکانِ عاملہ جناب چودھری محمد ظفر اقبال ایڈووکیٹ اور قاری محمد یوسف احرار نے شرکت کی۔ انہوں نے تحریک تحفظ ناموسِ رسالت ﷺ کے سلسلے میں مجلس احرار اسلام کی تجاویز پیش کیں اور ہرمحاذ پر بھرپور تعاون کا اعلان کیا۔ علاوہ ازیں مرکزی ڈپٹی سیکرٹری جنرل سید محمد کفیل بخاری، میاں محمد اویس اور قاری محمد یوسف احرار نے ۱۶رفروری کو مرکز جماعت الدعوۃ قادسیہ مسجد لاہور میں جناب حافظ محمد سعید، مولانا امیر حمزہ اور جماعتِ اسلامی کے مرکز منصورہ میں جناب سید منورحسن، جناب حافظ محمد ادریس، جناب حافظ سلمان بٹ، جناب عبدالوہاب نیازی اور جناب عمران ظہور غازی سے ملاقاتیں کیں۔

## مسافرانِ آخرت

☆ مجلس احرار اسلام کے معاون محترم ڈاکٹر عبدالقیوم کے نوجوان بیٹے عبدالماجد (بستی اسلام آباد' علاقہ بدلی شریف' رحیم یارخان) گزشتہ ماہ انتقال کرگئے۔

☆ مجلس احرار اسلام اوکاڑہ کے ناظم شیخ مظہر سعید صاحب اور پروفیسر شیخ زاہد صاحب کی بھتیجی اور شیخ حسین اختر لدھیانوی کی پوتی انتقال کرگئی۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین کی مغفرت اور حسنات قبول فرما کر جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ تمام پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ (آمین)

قارئین سے دعائے مغفرت اور ایصالِ ثواب کی درخواست ہے۔ (ادارہ)